6 بازارہائے مبادلہ اور ذخائر کا انتظام

6.1 بازارِزر اور قرضہ

پاکستان میں بازارِزر اور قرضہ کی گہرائی، سیالیت اور کارکردگی اسٹیٹ بینک کے اہم ترین دور رس مقاصد میں سے ایک ہے۔ اسٹیٹ بینک نے سال کے دوران پاکستان میں منڈی میں قابلِ فروخت حکومتی تمسکات کی قرضہ منڈی کو مزید ترقی دینے کے لیے بعض اقدامات کیے جن میں خصوصی توجہ سرمایہ کاروں کی بنیاد کو توسیع دینے پر مرکوز کی گئی تھی۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک کی جانب سے بازار کی سیالیت اور احساسات کے انتظام سے زری پالیسی کے مؤثر نفاذ اور گرانی کے احساسات کو قابو میں رکھنے میں مدد ملی۔ یہ اقدامات ان منڈیوں میں فرائض کی ہموار انجام دہی میں معاون ثابت ہوئے اور تجارتی حجم میں اضافے اور حکومت کے ملکی قرض کے خاکہ خطر کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔

پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز (پی آئی بیز)

حکومت پاکستان کی قرضہ جاتی انتظام کی حکمت عملی سے ایک مناسب زری پالیسی اور اس کے نفاذ کے ساتھ ساتھ بازار کی دلچسپی کا رخ ٹریژری بلز (ٹی بلز) سے پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز (پی آئی بیز) کی سمت موڑنے میں مدد ملی۔ مالی سال 14ء کے دوران حکومت نے پیشکش کردہ 2,232.5 ارب روپے اور 780 ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 2,037.0 ارب روپے جمع کیے۔ طویل مدتی حکومتی تمسکات کی سمت بازار کی دلچسپی کی منتقلی کے ساتھ حکومتی قرضوں کی عرصیت کے خاکے میں بہتری آئی ہے اور حکومت کا خطرۂ اجرائے ثانی کم ہو گیا ہے۔ حکومت کے مجموعی ملکی قرض میں پی آئی بیز کا حصہ آخر جون 2013ء کے 13.9 فیصد سے بڑھ کر آخر جون 2014ء میں 29.6 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

اجارہ صکوک

حکومتِ پاکستان نے اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے جون 2014ء میں ملکی منڈی میں حکومت پاکستان کے اجارہ صکوک (جی آئی ایس) کو کامیابی سے جاری کیا تھا، تقریباً پندرہ مہینوں کے وقفے سے۔ جی آئی ایس کی نیلامی میں منڈی کی جارحانہ شرکت سے حکومت کو نشانیہ شرح کے مقابلے میں 200 بی پی ایس کم شرح سے 49.5 ارب روپے حاصل ہوئے۔ اجارہ صکوک کے اجرا سے اسلامی بینکوں/ اسلامی بینکوں کی شاخوں کو اپنی فاضل سیالیت کے ایک حصے کی سرمایہ کاری کرنے کا موقع ملا۔ 30 جون 2014ء تک جی آئی ایس کی مجموعی واجب الادا رقم 326.36 ارب روپے تھی جس میں سے 290.4 ارب روپے مالیت کے جی آئی ایس اسلامی بینکوں/ شاخوں کی تحویل میں تھے۔

حکومتی تمسکات کے لیے بین الاقوامی سیکوریٹیز شناختی نمبر (آئی ایس آئی این) متعارف کرایا گیا

بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو سہولت دینے اور حکومتی تمسکات کے سرمایہ کاروں کی بنیاد میں مزید توسیع کے لیے اسٹیٹ بینک نے 24 اپریل 2014ء سے تمام واجب الادا حکومتی تمسکات پر بین الاقوامی سیکوریٹیز شناختی نمبر جاری کرنا شروع کر دیا ہے جن میں ٹریژری بلز، پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز، حکومتی اجارہ صکوک اور یکمشت بازارِزر سودے کی فروخت کے ذریعے جاری کردہ ٹی بلز شامل ہیں۔ حکومتی تمسکات کے لیے آئی ایس آئی این کے اجرا سے پاکستان کی قرضہ منڈی کو ان سیکوریٹیز پر عالمی معیارات کی حامل معلومات کی دستیابی کے ذریعے عالمی قرضہ منڈیوں سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔

بینکوں/ ڈی ایف آئیز اور پرائمری ڈیلرز (پی ڈیز) کا ضابطہ اخلاق

اسٹیٹ بینک نے جنوری 2014ء میں بینکوں، ڈی ایف آئیز، پی ڈیز کی ٹریژری کے لیے ''ضابطہ اخلاق'' نئی جاری کیا ہے جس کا مقصد کاروباری طرز عمل کے بلند معیارات کا فروغ، منڈی کی پیشہ ورانہ روایات کو اختیار کرنا اور منڈی کے شرکاء میں مساویانہ اور صحت مند روابط کو فروغ دینا ہے۔ اس سے اخلاقی رویے اور طرز عمل کے معیارات کو فروغ دینے میں مدد ملے گی، سودے بازی کی مضبوط روایات اور طریقوں کے استعمال کو تقویت حاصل ہوگی، متحرک اور مستعد فرنٹ اور بیک آفس سرگرمیوں کی اعانت اور انجام دہی

سے تصفیے کے مراحل تک خطرات زائل کرنے میں مدد ملے گی۔ تمام بینک، ڈی ایف آئیز اور پی ڈیز کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ٹریژریز میں ضابطہ اخلاق کے نفاذ اور اس پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ مزید برآں، ہر بینک/ڈی ایف آئی/پی ڈی کے شعبہ خطرہ وعملدرآمد سے کہا گیا ہے کہ وہ اس ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے متعلق اپنی سینئر انتظامیہ کو ایک سہ ماہی رپورٹ جمع کرائیں، جس پر غور وخوض ہونا چاہیے اور تمام مستثنیات وانحرافات کے ساتھ اسے دستاویزی شکل دی جائے۔

جدول 6.1: پاکستانی روپیہ فی امریکی ڈالر، بین البینک رجحانات

	بلند	پست	اختتام	اوسط	تغیر پذیری سی/سی2
مالی سال11ء	86.50	83.93	85.97	85.56	2.40
مالی سال12ء	94.69	85.79	94.55	89.27	2.48
مالی اسال13ء	99.80	93.70	99.66	96.85	1.67
مالی سال14ء	110.5	95.75	98.80	102.88	4.07

2رائٹرز :اختتام سے اختتام تک روزمرہ تغیر پذیری (فیصد میں)

اسٹاک ایکس چینجز پر حکومتی تمسکات کی خرید وفروخت

سرمایہ کاروں کی بنیاد میں مزید توسیع کے لیے اسٹیٹ بینک نے جنوری 2014ء سے اسٹاک ایکس چینجز پر حکومتی تمسکات (مارکیٹ ٹریژری بلز، پاکستان انوسٹمنٹ بانڈ اور حکومت پاکستان اجارہ صکوک) کی خرید وفروخت کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا۔ اسٹیٹ بینک نے اسٹاک ایکس چینجز میں حکومتی تمسکات کی مالکانہ خرید وفروخت کے لیے تمام پرائمری ڈیلرز (پی ڈیز) کو اجازت دے دی ہے۔ تاہم، حکومتی تمسکات کی موجودہ او ٹی سی منڈی اور اس کے تمام متعلقہ پلیٹ فارمز معمول کے مطابق کام کرتے رہیں گے۔

6.2 بازارمبادلہ

زیر جائزہ سال کے دوران اسٹیٹ بینک نے بڑے تجارتی حجم کے انتظام، بازار کے فرائض کی ہموار انجام دہی اور مرکزی بینک کے زرمبادلہ ذخائر کو بڑھانے کے لیے ملکی بازار مبادلہ کی گنجائش بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھی۔ بڑھتے ہوئے تجارتی حجم کو مدنظر رکھتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے مالی سال 14ء میں مجموعی طور پر زرمبادلہ کی اکتشافی حد (ایف ای ای ایل) میں 2.4 فیصد اضافہ کیا تا کہ بازار کو شرح مبادلہ میں اتار چڑھاؤ پر کسی بھی غیر ضروری اثر کے بغیر بھاری رقوم کی آمد ورفت کا بہتر انتظام کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔ مزید برآں، ایک مجاز ڈیلر کی ایف ای ای ایل پر زیادہ سے زیادہ حد کو 2,500 ملین پاکستانی روپے سے بڑھا کر 3,500 ملین پاکستانی روپے کردیا گیا ہے۔

ادائیگیوں کے توازن کی صورتحال میں بہتری، خاص طور پر مالی سال 14ء کی دوسری ششماہی کے دوران، سے اسٹیٹ بینک کو زرمبادلہ ذخائر کو بڑھانے میں مدد ملی تھی جو مالی سال 14ء کے آخر تک بڑھ کر 9.1 ارب ڈالر تک پہنچ گئے جبکہ آخر جون 2013ء میں 6.0 ارب ڈالر کی سطح پر تھے۔ پاکستانی روپے امریکی ڈالر کی مساوات اگرچہ خاصی تغیر پذیری کو ظاہر کرتی ہے، اس میں سال کے دوران 0.9 فیصد کا اضافہ قدر دیکھا گیا (دیکھئے **جدول 6.1**)۔

تاہم، سال کی پہلی ششماہی کے بیشتر حصے میں پاکستان کی ادائیگیوں کے توازن کی پوزیشن کمزور رہی، زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی جاری رہی اور شرح مبادلہ میں 5.4 فیصد تخفیف ریکارڈ کی گئی۔ سرمایہ جاتی ومالی رقوم کی آمد کمزور رہی جو قدرے پست جاری حسابات کے خسارے اور بھاری قرضے کی واپسی، خاص طور پر آئی ایم ایف کی ایس بی اے سہولت سے متعلق ادائیگی کے لیے ناکافی تھی، اس کے نتیجے میں زرمبادلہ کے ذخائر تیزی سے کم ہوگئے اور بازار میں منفی احساسات کو تقویت حاصل ہوئی جس کی عکاسی شرح مبادلہ کی قدر میں تیزی سے کمی سے ہوتی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے محتاط پالیسی اختیار کی اور ملکی بازار مبادلہ کی مؤثر انجام دہی یقینی بنانے کے لیے اس کا سرگرمی سے انتظام کیا۔ بازار مبادلہ میں کسی بھی قسم کی سٹے بازی کے رجحانات کے خاتمے اور احساسات کی شدت میں کمی کے لیے گورنر اسٹیٹ بینک نے وزیر خزانہ کے ہمراہ مالی شعبے کے فریقوں، کارپوریٹ رہنماؤں اور مبادلہ کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ ملاقات کرکے انہیں لیے جانے والے اقدامات اور مجموعی معیشت اور خصوصاً پاکستان کے بیرونی شعبے کی بہتر صورتحال پر اعتماد میں لیا۔

مالی سال کی دوسری ششماہی میں ادائیگیوں کے توازن میں خاصی بہتری آئی۔ بیرونی جاری حسابات کا خسارہ پست رہا، اتحادی سپورٹ فنڈ (سی ایس ایف) کی شکل میں رقوم کی آمد بڑھ گئی، 3 جی لائسنس فیس، یورو بانڈز کی وصولیوں، کثیر فریقی ودوطرفہ ذرائع کی گرانٹس نے ادائیگیوں کے توازن کو فاضل بنادیا اور اسٹیٹ بینک کو زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے کا موقع مل گیا (دیکھئے **جدول 6.2**)۔ اسٹیٹ بینک محتاط رہا جس سے شرح مبادلہ میں اضافی تغیر پذیری قابو میں رہی۔

6.3 زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام

ذخائر کے انتظام کی حکمت عملی

شرح مبادلہ کے غیر یقینی امکانات کے سبب مالی سال 14ء اہم مالی منڈیوں کے لیے ملا جلا سال رہا۔ مالی سال 13ء میں اہم مرکزی بینکوں کی جانب سے پالیسی میں نرمی سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملی کہ تمام اہم معیشتوں میں شرح ہائے سود کمزور رہیں گی۔ پالیسی میں نرمی پر بتدریج منتقلی کے ساتھ مالی سال 14ء میں امریکہ کی جانب سے مالیاتی اعانت میں کمی کے نتیجے میں منڈیوں میں مستقبل کی شرح ہائے سود کی سمت کے متعلق خاصی غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی۔ ان حالات میں مرکزی بینکوں کی ترجیح حفاظتی اقدامات تھی، جس کی سیالیت کے ذریعے کڑی نگرانی کی گئی۔ مالی سال 14ء میں اسٹیٹ بینک کے ذخائر کے انتظام کی حکمت عملی بھی مذکورہ حالات کو مدنظر رکھتے تشکیل دی گئی جس میں زرمبادلہ کے ذخائر کی سلامتی اور سیالیت یقینی بنانے پر توجہ مرکوز تھی۔ اس طرز فکر سے اسٹیٹ بینک کو مالی سال 14ء کے آغاز میں ذخائر کی پوزیشن میں تیزی سے بگاڑ کے باوجود اپنی قرضہ جاتی ذمہ داریوں کا انتظام کرنے میں مدد ملی تھی۔ زرمبادلہ کے ذخائر سال کے وسط سے بڑھنا شروع ہوئے اور توقع ہے کہ مالی سال 15ء سے ان میں مزید بہتری آئے گی۔

جدول 6.2: زرمبادلہ کے ذخائر، ماہانہ
(ملین امریکی ڈالر)

آخر ماہ	بینک دولت پاکستان	بینک	کل
جولائی 13ء	5,203.8	5,082.9	10,286.7
اگست 13ء	4,824.1	5,170.7	9,994.8
ستمبر 13ء	4,693.5	5,123.5	9,817.0
اکتوبر 13ء	4,229.7	5,295.1	9,524.8
نومبر 13ء	3,048.2	5,198.6	8,246.8
دسمبر 13ء	3,479.3	4,834.2	8,313.5
جنوری 14ء	3,180.3	4,808.0	7,988.3
فروری 14ء	3,918.6	4825.0	8,743.6
مارچ 14ء	5,364.6	4,709.7	10,074.3
اپریل 14ء	7,414.2	4,768.6	12,182.8
مئی 14ء	8,682.9	4,782.9	13,465.8
جون 14ء	9,095.7	5,043.6	14,139.3

عالمی معیشت مالی سال 14ء میں معتدل بحالی کی راہ پر گامزن رہی۔ امریکہ اور برطانیہ کی معیشتیں تیزی سے مالی بحران سے قبل کی سطح پر واپس جارہی ہیں۔ یورپی یونین میں بحالی سست رفتاری کا شکار ہے لیکن توقع ہے کہ مالی سال 15ء کے دوران اس میں تیزی آئے گی۔ اسٹیٹ بینک نے مالی سال 13ء میں پیپلز بینک آف چائنا کے ساتھ سمجھوتے کے بعد چین کی بانڈ منڈی میں سرمایہ کاری جاری رکھی ہے۔ چین کی بانڈ منڈی تک رسائی اسٹیٹ بینک کے تنوع کا ایک اہم ذریعہ رہی ہے اور اسٹیٹ بینک کی ذخائر کے انتظام کی پالیسی کا اہم حصہ بن چکی ہے۔ ذخائر میں خاطر خواہ اضافے کے ساتھ نئے تمسکات اور اثاثہ جاتی زمروں سے جزدان کو متنوع بنانے کو مناسب عالمی ماحول کے مطابق زیر غور لایا جائے گا۔ مالی سال 14ء کے دوران زرمبادلہ کے ذخائر میں 1.3 فیصد سے زائد کا خام منافع حاصل ہوا جو عالمی مالی منڈیوں میں موجود صفر یافتوں کی سطح سے خاصا بلند ہے۔

6.4 ایشین کلیئرنگ یونین (اے سی یو) کی اسٹینڈنگ ٹیکنیکل کمیٹی کا اجلاس

اسٹیٹ بینک نے اپریل 2014ء میں ایشین کلیئرنگ یونین کی اسٹینڈنگ ٹیکنیکل کمیٹی کے اجلاس کی میزبانی کی۔ بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، ایران، نیپال، میانمار اور سری لنکا سے تعلق رکھنے والے سینئر ماہرین اور اہلکاروں نے اپنے ممالک کی نمائندگی کی۔ یہ اجلاس ایشین کلیئرنگ یونین کے رکن ممالک کے درمیان علاقائی تجارت میں اضافے اور ادائیگیوں کے موجودہ نظاموں اور چکتائی کے طریقوں کی اے سی یو کے تحت کارکردگی بڑھانے کی کوششوں کا تسلسل ہے۔

6.5 مبادلہ کمپنیاں

کالا دھن سفید کرنے کے حوالے سے اور اپنے صارف کو پہچانیے کو تقویت دینے کے لیے نئی ہدایات جاری کی گئیں۔ 35 ہزار ڈالر یا اس سے زائد (یا دیگر کرنسیوں میں مساوی) کی تمام فروخت اور بیرونی لین دین کے لیے مبادلہ کمپنیاں چیک/ ڈیمانڈ ڈرافٹ/ پے آرڈر صارف کے ذاتی کھاتے سے جاری کریں گی اور لین دین کی رسید پر تمسک نمبر اور جاری کرنے والے بینک کا نام صارف کے کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر کے ساتھ دیا جائے گا۔ مبادلہ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ 2,500 ڈالر یا اس سے زائد (یا دیگر کرنسیوں میں مساوی) کے تمام لین دین کی شناختی دستاویز کی نقل حاصل کرکے اپنے پاس رکھیں۔ تمام نئی اور موجودہ مبادلہ کمپنیوں کے لیے کم از کم سرمائے کو 100 ملین روپے سے بڑھا کر 200 ملین روپے کردیا گیا ہے اور کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسٹیٹ بینک کے پاس اپنے کم از کم ادا شدہ سرمائے کا 25 فیصد بطور لازمی شرح سیالیت برقرار رکھیں۔

6.6 پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو (پی آر آئی)

اسٹیٹ بینک آف پاکستان، وزارت اوورسیز پاکستانیز اور وزارت خزانہ نے اپریل 2009ء میں یہ مشترکہ اقدام شروع کیا تھا۔ پی آر آئی کے قیام سے پاکستان میں آنے والی ترسیلات زر کے بہاؤ کو بڑھانے میں مدد ملی ہے۔ مالی سال 14ء میں ملکی ترسیلات زر بڑھ کر 15.83 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں جو مالی سال 13ء کے 13.92 ارب ڈالر کے مقابلے میں 13.7 فیصد نمو کو ظاہر کرتا ہے۔ اس اضافے کی وجوہات یہ ہیں: (i) گذشتہ برس کارکنوں کی ایک بڑی تعداد بیرون ملک گئی تھی (ii) ملکی ترسیلات زر میں بین البینک فنڈز منتقلی (آئی بی ایف ٹی) سہولت سے فراہمی کے ذرائع اور استفادہ کنندگان کو سہولت دینے کی کارکردگی میں اضافہ ہوا اور (iii) ملکی ترسیلات زر پر ٹی ٹی چارجز کی مد میں حکومت کی جانب سے 10.46 ارب روپے کی ریکارڈ رقم کا اجرا۔ مؤخر الذکر خاص طور پر زیادہ اہم تھا کیونکہ اس سے بیرون ملک منسلک اداروں کی سرمائے کی پوزیشن بہتر بنانے میں مدد ملی تاکہ انہیں پاکستانی کوریڈور کے لیے بازار کاری کی مہم انجام دینے کی ترغیب دی جاسکے۔

6.7 ٹریژری آپریشنز

نوسٹرو سرگرمیوں، سوئفٹ کاروبار اور دیگر متعلقہ فرائض جیسے بیرونی فنڈز منیجرز کو دیے گئے ذخائر کے جزدان اور اسٹیٹ بینک وحکومت پاکستان کو بیرونی کرنسی کی ادائیگیوں کی اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ، ذخائر کے انتظام اور مالی استحکام کو مستعد طریقے سے نمٹایا گیا۔ تجارتی لین دین کی درست اور بروقت پروسیسنگ اور چھتائی، روایتی اور جدید ٹریژری مصنوعات کے ریکارڈ اور اس کی اطلاع دینے اور خودکار ماحول میں بیرونی کرنسی ادائیگیوں کو یقینی بنایا گیا۔ مزید برآں، بیرونی سرمایہ کاری کے مواقع کو وسعت دینے اور کرنسی کے آمیزے کو متنوع بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ہانگ کانگ میں ایک نیا آف شور آر ایم بی نوسٹرو اکاؤنٹ کھولا تھا۔

6.8 خطرے کا انتظام اور عملدرآمد

اسٹیٹ بینک نے خطرۂ قرض اور خطرۂ بازار کے فریم ورک کی تیاری اور اس کے نفاذ کے ذریعے اپنے خطرات کی نگرانی کے فریم ورک کو مزید تقویت دی ہے اور اس میں ذخائر کے انتظام کی تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ایسے فریم ورک نے اسٹیٹ بینک کو اس قابل بنا دیا ہے کہ وہ روزمرہ بنیادوں پر بینک کے زرمبادلہ جزدان کی صحت کی سرگرمی سے مختلف منظرناموں کو مدنظر رکھتے ہوئے نگرانی کرے۔ علاوہ ازیں بینک نے انتظامِ خطر کی موجودہ پالیسیوں/ فریم ورک پر نظرثانی کے لیے متعلقہ فریقوں کے اشتراک سے بعض اقدامات کیے ہیں جن کا مقصد انہیں مالی منڈیوں اور منسلک خطرات کے بدلتے ہوئے محرکات سے ہم آہنگ کر کے اسٹیٹ بینک کے ذخائر کے انتظام کی سرگرمیوں کو تقویت دینا ہے تاکہ ذخائر کے انتظام کی سرگرمیاں انجام دیتے ہوئے انہیں حفاظت، سیالیت اور منافع کے وسیع تر مقاصد سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔

آپریشنل خطرے کے محاذ پر اسٹیٹ بینک نے پالیسی اور آپریشنل سطح پر بعض کنٹرولز متعارف کرائے تاکہ اسٹیٹ بینک کے انتظام کی سرگرمیوں میں آپریشنل خطرے کو کم سے کم کیا جاسکے۔ سال کے دوران جو اہم کام مکمل کیے گئے وہ یہ ہیں: اندرونی و بیرونی انتظامِ ذخائر کی سرگرمیوں کے لیے خطرۂ بازار و قرضہ کے فریم ورک کا نفاذ، ڈیٹا کی توثیق و صداقت سے متعلق مسائل سے نمٹنے کے لیے داخلی اور آؤٹ سورس جزدانوں کی اندرونی و بیرونی ذرائع سے ہم آہنگی، معین آمدنی جزدانی انتظام میں فراست پر مبنی سرمایہ کاری کے لیے ضروری انفرااسٹرکچر تیار کرنا۔